سوال

(134)مستحاضہ سے وطی کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مستحاضہ سے وطی کرنے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حنبلی مذہب کے دوسرے قول کے مطابق خاوند کےلیے اپنی مستحاضہ بیوی سے وطی کرنا ممنوع ہے بلکہ وہ اس کے ساتھ مجامعت کےلیے آئے گا اگرچہ اس کو گناہ میں ملوث ہونے کا ڈرنہ ہو۔ البتہ وطی کرنا مکروہ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں مستحاضہ عورتوں کے خاوندان سے مجامعت کیا کرتے تھے اور یہ اس کے جواز کی دلیل ہے۔ البتہ ان سے وطی کرنا مع الکراہت مباح ہوگا۔ اورعدم تحریم والاقول زیادہ راجح ہے اورجہاں تک ممکن ہواجتناب کرنا اولیٰ و بہتر ہے۔ (سماحۃ الشیخ محمد بن ابراہیم آل الشیخ رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 153

محدث فتویٰ